شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کی رحلت

ہزاروں افراد کی نماز جنازہ میں شرکت، تعزیتی پیغامات کا سلسلہ جاری

کراچی /اسلام آباد (16.01.2017) اتحاد تنظیمات مدارس اور وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کو لاکھوں سوگواروں کی موجودگی میں کراچی میں سپرد خاک کر دیا گیا، پہلی نماز جنازہ جامعہ فاروقیہ شاہ فیصل کالونی جبکہ دوسری نماز جنازہ جامعہ فاروقیہ فیز ٹو حب روڈ کی جامع مسجد محمد بن قاسم سے ملحقہ گراؤنڈ میں ادا کی گئی، نماز جنازہ میں معروف عالم دین حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا سلیم اللہ خان کے صاحبزادوں مولانا عادل خان، مولانا عبیداللہ خالد کے علاوہ لاکھوں کی تعداد میں علماء وطلباء، عوام الناس، مذہبی وسیاسی جماعتوں کے رہنماؤں اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے شرکت کی۔ نماز جنازہ کے اجتماع میں تا حد نگاہ سر ہی سر نظر آرہے تھے، اس موقع پر جنازہ کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے کہا کہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان جیسی عبقری شخصیت کا سانحہ ارتحال یقیناً نا قابل برداشت صدمہ ہے، انکا انتقال نہ صرف علماء وطلباء بلکہ تمام اہلیان وطن کے لئے عظیم سانحہ ہے۔ ان جیسی ہستیاں صدیوں بعد ہی پیدا ہوا کرتی ہیں۔ انکی وفات سے آج میرے سمیت لاکھوں لوگ روحانی طور پر یتیم ہوگئے ہیں۔ ملک وملت اور دینی مدارس کے دفاع کے حوالے سے انکی شاندار خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی، انہوں نے کہا کہ مولانا مرحوم کی وفات سے پیدا ہونیوالا خلا صدیوں پر نہ ہو سکے گا۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کی دینی، ملی اور تعلیمی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج عقیدت پیش کیا، انہوں نے مولانا سلیم اللہ خان کے مشن کو آگے بڑھانے کے عزم کا اظہار کیا تو لاکھوں سامعین نے بھی دونوں ہاتھ فضا میں بلند کر کے انکا ساتھ دیا، مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے مولانا سلیم اللہ خان کے بیٹوں، جامعہ فاروقیہ کی انتظامیہ اور وفاق المدارس کے لاکھوں وابستگان سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے انہیں حوصلہ دیا کہ وہ دکھ کی اس گھڑی میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہ جانے دیں اور مولانا سلیم اللہ خان کی تعلیمات کو دنیا کے کونے کونے تک پہنچانے کا عزم کریں۔

نماز جنازہ مولانا مرحوم کے چالیس سالہ دیرینہ ساتھی اور شاگرد استاذ الحدیث جامعہ فاروقیہ مولانا محمد انور نے پڑھائی جبکہ تدفین کے بعد شیخ الاسلام مولانا مفتی محمد تقی عثمانی نے دعا کروائی۔ اس موقع پر خانقاہ سراجیہ کندیاں کے سجادہ نشین حضرت مولانا خواجہ خلیل احمد، حضرت مولانا شاہ حکیم محمد مظہر، پیر طریقت حضرت مولانا قاری نور محمد، مولانا مفتی محمد نعیم، مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل، مولانا مفتی کفایت اللہ، مولانا فداء الرحمٰن درخواستی، مولانا طارق جمیل، جمعیت علمائے اسلام کے رہنما مولانا قاری محمد عثمان، اہل سنت والجماعت کے رہنما مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا اورنگزیب فاروقی، مجلس احرار اسلام کے رہنما سید محمد کفیل بخاری، وفاق المدارس کے رہنماؤں مولانا عبدالقدوس محمدی، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا امداداللہ، مولانا صلاح الدین، مولانا مفتی طاہر مسعود، مولانا قاری خالقداد عثمان، مولانا حسین احمد، حضرت مولانا پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی، مولانا قاضی شبیر احمد کاشمیری سمیت ملک بھر سے ہزاروں کی تعداد میں علمائے کرام شریک ہوئے۔

حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی کی وفات

اسلام آباد: وفاق المدارس کے رہنماؤں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا انوار الحق اور دیگر نے انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ کے امیر مولانا عبدالحفیظ مکی کے انتقال پر گہرے رنج وغم، دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے انکے سانحہ ارتحال کو دینی و مذہبی حلقوں کے لئے عظیم صدمہ قرار دیا، انہوں نے کہا کہ مولانا عبدالحفیظ مکی مرحوم کی زندگی جہد مسلسل سے عبارت ہے، انہوں نے ہر محاذ پر کارہائے نمایاں سرانجام دیئے بالخصوص ختم نبوت کے میدان میں انکی خدمات ناقابل فراموش ہیں، انہوں نے کہا کہ مولانا عبدالحفیظ مکی جیسی شخصیات صدیوں بعد ہی پیدا ہوا کرتی ہیں، قحط الرجال کے اس دور میں انکا وجود غنیمت تھا، وفاق المدارس کے رہنماؤں کے کہا کہ مولانا عبدالحفیظ مکی مرحوم کی دینی وملی خدمات ہمیشہ یاد رکھی جائیں گی انہوں نے مرحوم کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے مولانا کی بخشش ومغفرت اور بلندی درجات کیلئے دعا کی۔

مدارس کو مشکوک قرار دینے والے خود مشکوک ہیں

کراچی/اسلام آباد:...... دینی مدارس کو مشکوک قرار دینے والے خود مشکوک ہیں، سندھ حکومت مشکوک سرگرمیوں سے باز رہے، سندھ حکومت اپنی ناکامیوں پر پردہ ڈالنے کے لیے دینی مدارس کو ڈھال کے طور پر استعمال نہ کرے ان خیالات کا اظہار مولانا محمد حنیف جالندھری ناظم اعلیٰ وفاق المدارس نے اخبارنویسوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا- انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت نے وزارت داخلہ کے نام مراسلہ بھیجا جس میں 80 دینی مدارس کو مشکوک،

سرگرمیوں میں ملوث قرار دیا گیا- اس مراسلے میں ان مدارس کا نام تک نہ لینا اوران کے حوالے سے کسی قسم کے شواہد اور ثبوت ذکر نہ کرنا معاملے کو مشکوک بناتا ہے افسوسناک امر یہ ہے کہ اس مراسلے میں بعض ایسے مدارس کا حوالہ دیا گیا جو صوبہ سندھ کی حدود سے باہر ہیں- مولانا جالندھری نے کہا کہ سندھ حکومت اپنی ناکامیوں کو چھپانے کے لیے دینی مدارس کو ڈھال کے طور پر استعمال کر رہی ہے- انہوں نے خبردار کیا کہ سندھ حکومت اپنی مشکوک سرگرمیوں سے باز رہے- انہوں نے پی پی کی مرکزی قیادت سے بھی اس صورتحال کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا- مولانا جالندھری نے وزارت داخلہ کی طرف سے اس مراسلے کا حقیقت پسندی پر مبنی جواب دینے پر وفاقی وزیر داخلہ چودھری نثار علی خان اور وزارت داخلہ کے متعلقہ افسران کا شکریہ ادا کیا- دریں اثنا وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے جامعہ دارالعلوم کراچی، جامعہ اسلامیہ علامہ بنوری ٹاون، جامعہ فاروقیہ اور جامعہ الرشید سمیت دیگر اہم مدارس کا دورہ کیا اور وفاق المدارس کے قائم مقام صدر مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، مفتی اعظم پاکستان مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی، مولانا مفتی محمد تقی عثمانی، مولانا مفتی عبدالرحیم، مولانا امداد اللہ، مولانا ڈاکٹر محمد عادل خان، مولانا عبیداللہ خالد اور دیگر سے ملاقاتیں کیں اور مختلف امور پر مشاورت اور تبادلہ خیال کیا-

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہم وفاق المدارس کے قائم مقام صدر ہوں گے

کراچی/اسلام آباد:......حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر وفاق المدارس کے قائم مقام صدر ہوں گے- شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان کی رحلت کے باعث وفاق المدارس کے دستور کے مطابق نائب صدر وفاق المدارس وفاق المدارس کے قائم مقام صدر کے طور پر ذمہ داریاں سرانجام دیں گے، وفاق المدارس کے جنرل سیکرٹری مولانا محمد حنیف جالندھری کی جانب سے فراہم کی گئی تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر رئیس المحدثین شیخ سلیم اللہ خان کی رحلت کے باعث وفاق المدارس کے سینئر نائب صدر اور جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاون کے مہتمم مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر کو وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے دستور کے مطابق قائم مقام صدر کے طور پر ذمہ داریاں سرانجام دیں گے- وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے جنرل سکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے امید ظاہر کی کہ مولانا عبدالرزاق اسکندر کی قیادت میں وفاق المدارس کی خدمات کا سلسلہ وفاق المدارس کے مرحوم قائد کی ترتیب کے مطابق جاری رہے گا انہوں نے اس عزم کا بھی اعادہ کیا کہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کے مشن کو آگے بڑھانے کے لیے اپنی جہد مسلسل جاری رکھیں گے-

کراچی: وفاق المدارس العربیہ کا تعزیتی جلسہ
قائدین وفاق کا نقش سلیم پر چلنے کا عہد

اسلام آباد/کراچی (26 جنوری 2017ء)

رئیس المحدثین مولانا سلیم اللہ خان ایک سائباں کی حیثیت رکھتے تھے، ان کی رحلت سے پیدا ہونے والا خلا کبھی پر نہیں کیا جاسکے گا، مولانا کی مدبرانہ قیادت اور جراتمندانہ پالیسیوں کے نتیجے میں سب سے زیادہ جبر کا دور وفاق المدارس کی ترقی اور استحکام کا دور ثابت ہوا، مولاناؒ کے دور میں جس طرح مدارس کی حریت وآزادی پر کوئی آنچ نہیں آئی اسی طرح آئندہ بھی ان کی امانت کی مکمل حفاظت اور نقش سلیم پر چلنے کا عہد کرتے ہیں۔ کسی کو مدارس پر شب خون مارنے کی اجازت نہیں دیں گے، سندھ حکومت اسلام دشمنی اور مدارس مخالفت سے باز رہے، مشکوک مدارس کی فہرست کو مسترد کرتے ہیں، عالمی سطح پر گرانقدر تعلیمی خدمات کے حوالے سے شہرت رکھنے والے مدارس کو مشکوک قرار دینا افسوسناک اور قابل مذمت ہے، ثبوتوں کے بغیر الزام تراشی نائن الیون کے بعد سے جاری مدارس کے میڈیا ٹرائل کے سلسلے کی کڑی ہے، پی پی کی سندھ حکومت مدارس پر پے در پے خودکش حملے کرنے سے باز رہے، مشکوک لوگوں کی فہرست کو مسترد کرتے ہیں، اگر سندھ حکومت کا طرز عمل نہ بدلا تو احتجاج پر مجبور ہوں گے۔ ان خیالات کا اظہار قائم مقام صدر وفاق مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر، جنرل سیکرٹری وفاق المدارس مولانا محمد حنیف جالندھری ،مولانا انوار الحق اور دیگر نے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کی مجلس عاملہ کے جامعہ فاروقیہ مقر ثانی کراچی میں منعقدہ غیر معمولی تعزیتی جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تعزیتی جلسہ ۲۶ جنوری کو بعد نماز ظہر جامع مسجد محمد بن قاسم میں ہوا جس میں مولانا قاضی عبدالرشید ناظم وفاق پنجاب، مولانا امداد اللہ ناظم وفاق سندھ، مولانا حسین احمد ناظم خیبر پختونخواہ، مولانا مفتی صلاح الدین ناظم بلوچستان، مولانا قاری عبدالرشید معاون ناظم سندھ، مولانا زبیر احمد صدیقی ناظم جنوبی پنجاب، مولانا مفتی مطیع اللہ معاون ناظم بلوچستان، مولانا اصلاح الدین حقانی معاون ناظم خیبر پختونخواہ، مولانا ارشاد احمد دارالعلوم کبیروالا، مولانا مفتی طاہر مسعود سرگودھا، مولانا محمد قاسم مردان، مولانا سعید یوسف آزاد کشمیر، مولانا فیض محمد خضدار، مولانا قاضی نثار احمد گلگت، مولانا ظفر احمد قاسم وہاڑی، مولانا محمد انور لکی مروت، مولانا ضیاء اللہ اخوانزادہ ہنگو، مولانا قاری محبّ اللہ سوات، مولانا عبدالقدوس مانسہرہ، مولانا مفتی محمد خالد بالا مٹیاری، مولانا عبدالمنان لورالائی، مولانا زبیر اشرف دارالعلوم کراچی اور مولانا عبدالحمید جامعہ بنوریہ سمیت ملک بھر سے وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین اور اہم شخصیات نے شرکت کی اور شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ

خان رحمۃ اللہ علیہ کی خدمات کو زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

قبل ازیں قائم مقام صدر وفاق المدارس العربیہ پاکستان حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر دامت برکاتہم نے اپنے صدارتی خطاب میں شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کو پاکستانی عوام، اہل مدارس اور دنیا بھر میں پھیلے علماء وطلبہ کے لیے ایک سائبان قرار دیا۔ انہوں نے فرمایا کہ مولانا سلیم اللہ خان جامع کمالات وصفات کی حامل شخصیت تھے ان کی خدمات صدیوں یاد رہیں گی، نائب صدر وفاق مولانا انوار الحق نے کہا مولانا سلیم اللہ خان کی تواضع اور سادگی قابل تقلید اور ان کی جرات و بے باکی قابل رشک تھی، مولانا سلیم اللہ خان جیسی شخصیات مدتوں بعد پیدا ہوتی ہیں، وہ کروڑوں لوگوں کو روتا چھوڑ کر آخرت کے سفر پر روانہ ہوگئے ان کے مشن کو آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔

وفاق المدارس کے ناظم اعلیٰ حضرت مولانا محمد حنیف جالندھری نے شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان رحمۃ اللہ علیہ کے ساتھ اپنی سینتیس سالہ رفاقت کے تفصیلی احوال بیان کرتے ہوئے شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کو ایک ایسا مدبر، باکردار اور صاحب عزیمت قائد قرار دیا جن کی قیادت میں بدترین جبر اور سخت دباؤ کے دور میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان نے شاندار کامیابیاں حاصل کیں اور مدارس کے خلاف ہونے والی تمام سازشوں اور ریشہ دوانیوں کو ناکامی سے دوچار کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں نے اپنی سینتیس سالہ رفاقت کے دور میں حضرت کو کبھی دنیا کے معاملات میں دلچسپی لیتے ہوئے نہیں دیکھا۔ انہوں نے دینی مدارس کو نظام تعلیم، نصاب تعلیم، نظام امتحانات، نظام مالیات اور آزادی وحریت کا تحفہ دیا۔ مولانا محمد حنیف جالندھری نے مدارس کے خلاف ہونے والے منصوبوں کا تذکرہ کرتے ہوئے مولانا کی مدارس کی حریت وآزادی کی بقاء اور مدارس کے دفاع کے لیے اختیار کی گئی جراتمندانہ اور کامیاب حکمت عملی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ میں جب بھی حالات کے دباؤ پر حضرت سے رابطہ کرتا تو حضرت صرف ایک جملہ ارشاد فرماتے: ''حنیف! کچھ نہیں ہوگا۔'' اور یہ پڑھنے کو کہتے: ماشاء اللّٰہ کان وما لم یشاء لم یکن حضرت ناظم اعلیٰ صاحب مدظلہم نے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ مولانا سلیم اللہ خانؒ کے نقوش سلیم پر چلتے ہوئے ان کے مشن کو آگے بڑھائیں گے۔ بعد از ظہر منعقدہ جلسہ میں حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر صاحب دامت برکاتہم نے حضرت صدر وفاق رحمۃ اللہ علیہ کو عربی میں خراج عقیدت پیش کیا۔ آپ کے علاوہ حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا سعید یوسف، مولانا محمد زبیر اشرف عثمانی، ڈاکٹر مولانا قاری فیوض الرحمن، مولانا حسین احمد، مولانا قاضی نثار احمد اور دیگر حضرات نے اپنے اپنے خطابات میں حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کو خراج عقیدت پیش کیا۔

حضرت مولانا سلیم اللہ خانصاحب رحمہ اللہ کے صاحبزادوں مولانا ڈاکٹر عادل خان اور مولانا عبید اللہ خالد نے بھی مولانا سلیم اللہ خان کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی اور کہا کہ ہمارے والد گرامی کی رحلت سے صرف ہم ہی یتیم نہیں ہوئے بلکہ دنیا بھر میں پھیلے ہوئے ان کے کروڑوں روحانی فرزند بھی یتیم ہو گئے ہیں اور آج ہم سب ایک دوسرے سے تعزیت کے مستحق ہیں۔انہوں نے کہا کہ وہ جامعہ فاروقیہ کی خدمات کا دائرہ بھی وسیع کریں گے اور وفاق المدارس کا بھی ہر ممکن تعاون کریں گے۔تعزیتی جلسہ میں سندھ حکومت کی طرف سے 94 مدارس کو مشکوک قرار دے کر ان کی فہرست جاری کرنے پر سخت غم وغصہ کا اظہار کیا گیا اور اس فہرست کو سختی سے مسترد کرتے ہوئے اسے نائن الیون کے بعد سے جاری مدارس کے میڈیا ٹرائل کے سلسلے کی ایک کڑی قرار دیا گیا۔ وفاق المدارس کے قائدین نے کہا کہ بغیر کسی ثبوت کے ایسے اداروں کو بھی مشکوک مدارس کی فہرست میں ڈال دینا جن کی خدمات کا عالمی سطح پر اعتراف کیا جاتا ہے اور دنیا بھر میں جنہیں قدر کی نگاہ سے دیکھا جاتا ہے انتہائی مضحکہ خیز عمل ہے۔وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے خبردار کیا کہ سندھ حکومت دینی مدارس اور اسلامی تعلیمات پر پے در پے خودکش حملے کرنے سے باز رہے۔انہوں نے کہا کہ اگر سندھ حکومت اپنے طرزِ عمل سے باز نہ آئی تو ہم احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے ۔اجلاس کے دوران مولانا عبدالحفیظ مکی کے انتقال پر بھی تعزیت کا اظہار کیا گیا اور ان کی عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ اور خانقاہی نظام کے احیا کے لیے گرانقدر خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا ۔اجلاس کے اختتام پر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا عبدالحفیظ مکی سمیت جملہ مسافران آخرت کی مغفرت اور درجات کی بلندی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

شیخ سلیم اللہ خان کی رحلت تمام مدارس دینیہ اور علماء کا اجتماعی نقصان ہے

اسلام آباد (21 جنوری 2017) شیخ سلیم اللہ خان کی رحلت تمام مدارس دینیہ اور علماء کا اجتماعی نقصان ہے، مولانا کی رحلت پر ہم سب ایک دوسرے سے تعزیت کے کرتے ہیں، مولانا سلیم اللہ خان کے مشن کو آگے بڑھانے کا عزم کرتے ہیں، ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے زیر اہتمام جامعہ محمدیہ اسلام آباد میں منعقدہ تعزیتی اجلاس کے دوران مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا قاضی عبدالرشید، مولانا ظہور احمد علوی اور دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کیا۔انہوں نے کہا کہ صدر وفاق رئیس المحدثین شیخ سلیم اللہ خان کی رحلت تمام دینی مدارس اور علماء وطلبہ کے لئے اجتماعی نقصان ہے۔انہوں نے کہا کہ آج تمام علماء اور اہل مدارس ایک دوسرے سے تعزیت کے مستحق ہیں۔مولانا محمد حنیف جالندھری اور دیگر مقررین نے اپنے دیرینہ عزم کا اعادہ کیا کہ وہ مولانا سلیم اللہ خان

کے مشن کو آگے بڑھائیں گے۔اس موقع پر یہ فیصلہ کیا گیا کہ دارالعلوم فاروقیہ راولپنڈی میں مولانا سلیم اللہ خان کی حیات و خدمات کے حوالے سے عظیم الشان تعزیتی اجتماع منعقد ہوگا جس کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔اجلاس میں مولانا نذیر فاروقی، مولانا قاضی شبیر عثمانی، مولانا ضیاء اللہ دیوبندی، مولانا مفتی محمد فاروق، مولانا بشیر احمد، مولانا تنویر احمد علوی، مولانا عبدالقدوس محمدی اور دیگر نے شرکت کی۔

قانون توہین رسالت کی طرف کسی کو میلی آنکھ سے نہیں دیکھنے دیں گے
مولانا سلیم اللہ خان رحمہ اللہ کی جرائت مندانہ روایات کو زندہ رکھا جائے گا

اسلام آباد/ راولپنڈی:......دینی مدارس اور انسداد توہین رسالت کے قانون کی طرف کسی کو میلی آنکھ سے نہیں دیکھنے دیں گے، لاکھوں علماء وطلبہ شیخ سلیم اللہ خان کے وارث ہیں اور ان کی روایات کے امین ہیں، مولانا سلیم اللہ خان اسلاف کی یادگار تھےان کے مشن کو آگے بڑھائیں گے، مولانا سلیم اللہ خان نے اتحاد و یکجہتی کو رواج دیا، جرات و بے باکی اور حق گوئی کی مثالیں قائم کیں۔نئی نسل مولانا سلیم اللہ خان کے نقوش پا پر چلنے کا عزم کریں، مولانا سلیم اللہ جہالت کے اندھیروں میں مینارہ نور اور ہم سب کے لیے شفقت کا سائباں تھے، مولانا سلیم اللہ خان کے لاکھوں ورثاء اس ملک کے نظریے اور بنیادی اساس پر کبھی کمپرومائز نہیں کریں گے اور مولانا سلیم اللہ خان کی طرح اسلام دشمنوں کے راستے میں سیسہ پلائی ہوئی دیوار ثابت ہوں گے ان خیالات کا اظہار دارالعلوم فاروقیہ میں منعقدہ خدمات استاذ المحدثین کانفرنس کے مقررین نے کیا۔تفصیلات کے مطابق وفاق المدارس اور اتحاد تنظیمات مدارس کے سربراہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کی حیات و خدمات کے حوالے سے ۲۹ جنوری کو دارالعلوم فاروقیہ میں عظیم الشان کانفرنس منعقد ہوئی جس میں علماء وطلبہ، مذہبی و سیاسی جماعتوں کے کارکنان، دینی مدارس کے ذمہ داران اور مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی چیئرمین سینٹ مولانا عبدالغفور حیدری جنرل سیکرٹری جمعیت علماء اسلام، مولانا قاضی عبدالرشید ڈپٹی سیکرٹری جنرل وفاق المدارس العربیہ پاکستان، سابق وفاقی وزیر اعجاز الحق، جماعت سلامی کے رہنماء میاں محمد اسلم، عالمی مجلس ختم نبوت کے رہنما مولانا اللہ وسایا، عام آدمی پارٹی کے چیئرمین چودھری ناصر محمود، مولانا نذیر احمد فاروقی، مولانا ظہور احمد علوی، مولانا سید چراغ الدین شاہ، مولانا عبدالغفار توحیدی، مولانا عبدالشکور حمادی، مولانا قاضی نثار احمد گلگت، مولانا عبدالقدوس محمدی، مولانا مفتی اویس عزیز، مولانا سعید الرحمٰن سرور، مولانا محمد ادریس حقانی، مولانا ابوبکر صدیق جہلم، مولانا زکریا ٹیکسلا، مولانا عبدالکریم، مولانا قاری سہیل عباسی، مولانا عبدالظاہر فاروقی، مولانا

مقصود عثمانی، مولانا قاضی شفیق الرحمٰن اور دیگر نے خطاب کیا۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے کہا کہ ہم شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان کی روایات کے امین ہیں اور آج کی اس کانفرنس میں اس عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ کسی کو اس ملک کے نظریہ، دینی مدارس، انسداد توہین رسالت کے قانون کی طرف میلی آنکھ سے نہیں دیکھنے نہیں دیں گے۔ خدمات استاذ المحدثین کانفرنس کے شرکاء نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حضرت جس طرح اتحاد ویکجہتی کا استعارہ تھے اسی طرح ہم بھی آپس میں اتحاد ویکجہتی کا اظہار کرتے ہوئے وطن عزیز کی نظریاتی سرحدوں کا دفاع کریں گے۔ کانفرنس کے مقررین نے کہا کہ شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان نے سادگی، کفایت شعاری، جرات وبے باکی اور ہمت وعزیمت کی جو مثالیں قائم کیں انہیں ہر صورت میں زندہ وجاوید رکھا جائے گا۔ مولانا سلیم اللہ جہالت کے اندھیروں میں مینارہ نور اور ہم سب کے لیے شفقت کا سائباں تھے ان کا خلا کبھی پر نہیں کیا جاسکے گا، استاذ المحدثین کانفرنس کے مقررین نے کہا شیخ سلیم اللہ خان نے وفاق المدارس العربیہ کی صورت میں جو امانت ہمارے سپرد کی ہم اس کی ترقی اور بہتری کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کریں گے اور وفاق المدارس کے اکابر کے ہر حکم کی تعمیل کو اپنی سعادت سمجھیں گے۔ کانفرنس کے شرکاء نے مولانا قاضی عبدالرشید کی طرف سے اس عظیم الشان کانفرنس کے انعقاد پر زبردست الفاظ میں خراج تحسین پیش کیا۔

شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان اکابر دیوبند کا آخری نمونہ تھے

(نئی دہلی 17 جنوری) وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے صدر شیخ الحدیث مولانا محمد سلیم اللہ خان کے انتقال پر گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے آل انڈیا تنظیم علماء حق نئی دہلی کے قومی صدر مولانا محمد اعجاز عرفی قاسمی نے تنظیم کی طرف سے جاری تعزیتی بیان میں کہا کہ مرحوم اکابر دیوبند کا آخری زندہ نمونہ تھے، ان کے اٹھ جانے سے دیوبند اور افکار دیوبند کا وہ ترجمان اس عالم فانی سے رخصت ہوگیا، جو اپنے خلوص وتقویٰ اور طہارت وپاکیزگی کی وجہ سے علم وعمل اور تربیت وتزکیہ کی متحرک عملی تصویر تھا۔ انھوں نے کہا کہ حالاں کہ وہ مملکت پاکستان میں مستقل قیام پذیر تھے، مگر دارالعلوم دیوبند اور دیوبندی روایات واقدار اور یہاں کے مدارس وعلماء اور وہاں زیر تعلیم طلبہ سے انھیں اتنی محبت اور قلبی لگاؤ تھا کہ وہ پاکستان آنے والوں کے ذریعہ، ان کے بارے میں جان کاری حاصل کرنے اور ان کی تنظیم وترقی کے لیے ہر دم متفکر اور کوشاں رہا کرتے تھے۔ مولانا قاسمی نے مرحوم کے ساتھ اپنے خصوصی مراسم کو تازہ کرتے ہوئے کہا کہ ان کا آبائی وطن مغربی اترپردیش کا ضلع مظفرنگر کا ایک قصبہ تھا، انھوں نے دارالعلوم دیوبند میں شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی اور اس وقت کے دوسرے دیوبندی اکابر سے حدیث، تفسیر اور فقہ کی تعلیم حاصل کی

تھی، اور ابتدا میں مظفر نگر کے ایک مدرسہ مفتاح العلوم جلال آباد میں تعلیم کی محفل بھی آراستہ کی تھی، مگر جب وہ پاکستان منتقل ہوئے تو فرسودہ حال پاکستانی مسلمانوں کی دینی اور تعلیمی تربیت میں اتنے منہمک و مصروف ہوگئے کہ انھیں اپنی ذات اور اپنے اہل وعیال کی فکر کا غم بھی نہ رہا۔ مولانا قاسمی نے مزید کہا کہ مولانا مرحوم سلیم اللہ خان نے پاکستان میں جگہ جگہ مدارس و مکاتب کا مستحکم نیٹ ورک پھیلایا، ۱۹۶۷ء میں پاکستان کے مشہور تعلیمی ادارے جامعہ فاروقیہ کی بنیاد رکھی اور دارالعلوم کراچی میں ایک عرصے تک تعلیم و تدریس کے ذریعہ طالبان علوم نبویہ کی علمی تشنگی دور کرتے رہے۔ مولانا قاسمی نے ان کے علمی کارناموں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ان کا سب سے بڑا کارنامہ وفاق المدارس العربیہ کا قیام اور اس کے زیر انتظام مدارس کی تعلیم و تنظیم کا سلسلہ تو تھا۔ انھوں نے شب وروز ایک کرکے وفاق کے تحت پاکستان کے طول وعرض میں پندرہ ہزار سے زائد مدارس کا سنگ بنیاد رکھا اور پاکستان کے تمام مدارس دینیہ کو وفاق کے پلیٹ فارم سے مربوط کرکے ایک ایسا مضبوط مدرسی سلسلہ قائم کیا جس سے مدارس کے تحفظ وبقا اور ان کی تعلیمی ترقی کا یکساں فارمولہ پایہ تکمیل کو پہنچا۔ انھوں نے وفاق کے تحت مدارس کی نہ صرف ازسرنو تنظیم وترقی کے امور کی طرف دھیان دیا، بلکہ مدارس کے معیار تعلیم میں اصلاح وتجدید کا صور بھی پھونکا۔ مولانا عرفی نے اخیر میں کہا کہ جب ہر طرف مدارس پر یورش ہو رہی ہے، ان کے اٹھ جانے سے نہ صرف پاکستانی مدارس، بلکہ ہندستانی تعلیمی اداروں کو بھی یتیمی اور بے کسی کا شدید احساس ستا رہا ہے۔ انھوں نے مرحوم کے لیے تمام ہندستانی مدارس سے وابستہ ذمہ داران، اساتذہ اور طلبہ سے خصوصی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ وہ اکابر دیوبند کی آخری بابرکت یادگار تھے، ان کی مغفرت اور ترقی درجات کے لیے دعا اور ایصال ثواب کرنا ہمارا اخلاقی فریضہ ہے۔ اللہ انھیں شہدا، صدیقین اور صالحین کی جماعت میں شامل فرمائے، انھیں جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے اولاد و احفاد، پسماندگان و متعلقین کو صبر جمیل کی توفیق ارزانی کرے اور مدارس و مکاتب کو ان کا بہتر جانشیں عطا فرمائے۔ آمین!

☆☆☆